السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر 16 سال ہے، میں نے کچھ عرصے قبل نماز نبوی نامی کتاب کا مطالعہ کیا. یہ کتاب میری ہدایت کا سبب بنی   اب میں نماز رفع یدین ،سینے پر ہاتھ باندھ کر اپنے علاقے میں اہلحدیث کی مسجد میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں لیکن میری والدہ (جو صوفی عقیدہ ہیں) شدید مخالفت اور سنگین نتائج کی دھمکی دیتی ہیں   ان کا یہ کہنا ہے کے میں بہت چھوٹا ہوں اور میرے ابھی پڑھنے کی عمر ہے نہ کے دینی معاملات میں پڑنے کی اور تم جس پر تھے اسی پر رہو۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیئے جس نے آپ کو صراط مستقیم پر چلایا، آپ کو چاہیئے کہ راہ حق کی پہچان ہوجانے کے بعد آپ اس پر ثابت قدمی سے جمے رہیں اور کسی ملامت کو خاطر میں نہ لائیں، اور والدہ کے ساتھ الجھنے کی بجائے حسن سلوک سے پیش آئیں اور اللہ سے دعا کیا کریں کہ اللہ تعالی ان کو بھی صراط مستقیم پر چلائے۔

اللہ تعالی نے والدین کی اطاعت کو فرض قرار دیا ہے، جب تک وہ شریعت کے خلاف کوئی حکم نہ دیں۔ لیکن اگر وہ اللہ کی نافرمانی، گناہ اور شریعت کی خلاف ورزی کا حکم دیں تو اس معاملے میں ان کی فرمانبرداری ضروری نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

وَإِن جٰهَدَاكَ لِتُشرِكَ بى ما لَيسَ لَكَ بِهِ عِلمٌ فَلا تُطِعهُما   ٨ ... سورة العنكبوت

اور اگر وہ تجھے میرے ساتھ شرک پر مجبور کریں تو ان کی اطاعت مت کر۔

نبی کریم نے فرمایا

"لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ" (مسند احمد :20653)

اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی